اسلامی بینک کا قرض داروں سے سروس چارج لینا

مسئلہ(۳۶۰): اسلامی بینک (Islamic bank) کے لئے اپنے قرض داروں سے بطور سروس چارج (Service charge) کے کچھ رقم وصول کرنا چند شرائط کے ساتھ جائز ہے:

۱۔۔۔۔۔قرض دار سے جو رقم وصول کی جائے وہ ان اخراجات سے تجاوز نہ کرے، جو اس منصوبہ پر قرض کے اجراء کے لئے لازم آتے ہوں۔

۲۔۔۔۔۔اولی اور بہتر یہ ہے کہ اگر اخراجات کی تحدید ممکن ہو تو یہ صورت احکام شریعت کے زیادہ موافق ہوگی، اور اس کے بارے میں کوئی کلام نہ ہوگا، اور اگر ہر منصوبہ کے الگ الگ اخراجات کی تحدید ممکن نہ ہو تو اس صورت میں بینک کے لئے اس سے واقعی اخراجات طلب کرنے کے بجائے، قرض جاری کرنے سے پہلے اور بعد میں کیجانے والی دفتری کارروائی کی اجرت وصول کرنا جائز ہے، بشرطیکہ یہ اجرت اس قسم کے کاموں پر لیجانے والی اجرتِ مثل سے زیادہ نہ ہو۔(۱)

والحجة على ما قلنا:

(۱) ما في **" رد المحتار على الدر المختار "**: يستحق القاضي الأجر على كتب الوثائق والمحاضر والسجلات قدر ما يجوز لغيره كالمفتي فإنه يستحق أجر المثل على كتابة الفتوى لأن الواجب عليه الجواب باللسان دون الكتابة بالبنان، ومع هذا الكف أولى احترازاً عن القيل والقال وصيانة لماء الوجه عن الابتذال.بزازية."درمختار".

قوله : (قدر ما يجوز لغيره) قال في جامع الفصولين: للقاضي أن يأخذ ما يجوز لغيره ، وما قيل في كل ألف خمسة دراهم لا نقول به ولا يليق ذلك بالفقه، وأي مشقة للكاتب في كثرة الثمن؟ وإنما أجر مثله بقدر مشقته أو بقدر عمله في صنعته أيضاً كحكاك وثقاب يستأجر بأجر كثير في مشقة قليلة اهـ . قال بعض الفضلاء: أفهم ذلك جواز أخذ الأجرة الزائدة وإن كان العمل مشقته قليلة ونظرهم لمنفعة المكتوب له.اهـ. =

محقق ومدلل جدید مسائل

(نئے مسائل کا مستند و معتبر مجموعہ)

پیش لفظ

بقية السلف والخلف
حضرت مولانا غلام محمد صاحب وستانوی مد ظلہ العالی

جمع وترتیب:
(حضرت مولانا) مفتی محمد جعفر صاحب ملی رحمانی

تحقیق وتخریج:
طلباء دارالافتاء، ۱۴۲۹ھ/ ۲۰۰۸ء

ناشر
جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم
اکل کوا۔ مہاراشٹر

محقق ومدلل جدید مسائل

کتاب العقائد
کتاب الطہارۃ
کتاب الصلوٰۃ
کتاب الزکوٰۃ
کتاب الصوم
کتاب النکاح
کتاب البیوع
کتاب الاجارۃ
کتاب اللباس والزینۃ
کتاب الحظر والاباحۃ
مسائل الجوالۃ والانٹرنیٹ